میں نئے [illegible] آیا۔ آل انڈیا ریڈیو نے آزادی کا اعلان بندے ماترم اور پاکستان ریڈیو نے کلام اللہ کی تلاوت سے کیا، لیکن دن چڑھے دونوں طرف کی اقلیتوں کو آزادی کے نام پر قتل کیا جانے لگا، اٹھارہ مہینے کی لڑائیاں ۱۴ اور ۱۵ اگست کو یک طرفہ ہو کر شدید ہو گئیں، ہندوستان میں مسلمان گاجر مولی ہو گئے، پاکستان میں ہندو اور سکھ کٹنے لگے۔ اب فساد فرقہ وارانہ نہیں رہا، بلکہ اکثریت کے ہاتھوں اقلیت کا قتلِ عام ہو گیا۔ گھر اور بھاگ رہے تھے مٹ یا مر رہے تھے، لڑکیاں کھیلنے کی پہلیاں ہو گئیں، انہیں اس طرح ننگا کیا جا رہا تھا گویا چھلکا اتارا جا رہا ہے، نوجوان بادموں کی طرح توڑے جا رہے تھے۔ بوڑھوں کو سوکھی لکڑیوں کی طرح جلایا جا رہا اور ادھیڑوں کو آموں کی طرح دھنکا یا جا رہا تھا

ہندوستان کی طرح پاکستان میں بھی لوٹ مار کا بازار گرم تھا، صبح و شام آگ لگتی، گویا ہولی چلتی، انسان مارے جاتے اور ادھر ادھر کے اسٹیشنوں پر گاڑیاں روک کر قتلِ عام کیا جاتا۔ مشرقی پنجاب سے ڈاکٹر کھلوکر کو بھی نکلنا پڑا، وہاں کسی جماعت کے لیے جگہ رہ گئی تھی تو صرف قادیانی گروہ، جن کے متعلق ایک [illegible] رہنما نے لکھا تھا کہ وہ دوسرے مسلمانوں کی بہ نسبت زیادہ سچے ہندوستانی ہیں کہ ان کا نبی عرب سے نہیں، ہندوستان سے ہے۔ سکھوں اور ہندو قوم کے بعض رہنماؤں کا خیال تھا کہ پاکستان اور ہندوستان میں جب کبھی آئندہ کوئی تصادم کا دور آیا تو قادیانی جماعت ہی بہترین ذریعہ بن سکتی ہے کیونکہ ان کی وفاداری ایک تو عرب اسلام سے نہیں دوسرے انہیں دنیا کے مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں، یہ انہیں کافر سمجھتے ہیں، تیسرے وہ مدینہ سے کہیں زیادہ قادیان کے وفادار ہیں۔

پاکستان کے قیام کی خاطر جو خون خرابہ ہوا اور مسلمانوں کو جو قیمت ادا کرنی پڑی وہ غیر متوقع نہیں بلکہ متوقع تھی۔ قوموں کی زندگی انہی حادثوں سے بنتی ہے، ایک کا خون دوسرے کے چہرہ کا غازہ ہوتا اور ایک کی ہڈیاں دوسرے کے سہرے کا پھول ہوتی ہیں۔ شاخیں کاٹنے ہی سے پھول کھلتے اور ٹہنیوں کا حسن نکھرتا ہے ـــ پاکستان بلاشبہ ہندوستان کے مسلمانوں کی ہر قومی قربانی کا نام تھا، نعرے ہمیشہ خطرناک ہوتے ہیں، مثلاً ہمارے خطرناک اور ہمارے اندوہناک، پاکستان کے سفر کو عوام اگر گلگشت سمجھے تھے تو یہ ان کا حسنِ ظن تھا جو نوزائیدہ ریاست میں جذباتی نعروں کی وجہ سے ہوا پیدا ہو جاتا ہے، اگر سات آٹھ لاکھ مسلمانوں کی بے دریغ قربانی سے پاکستان میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہو جاتی تو کوئی قیمت نہ تھی لیکن حقیقت یہ ہے کہ رہنماؤں کے دعوے روز بروز [illegible] کم کم ہوتے گئے، میں نے روزنامہ آزاد میں لکھا تھا کہ اس تقسیم کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ہندوستان میں مسلمان اور پاکستان میں اسلام نہیں رہے گا، ہندو ذہنیت کی کوشش ہو گی کہ ہندوستان کے مسلمان مرتد ہو جائیں، قتل ہو جائیں یا مفرور ہو جائیں، مسلمانوں کو پاکستان میں رفتہ رفتہ جن لوگوں سے واسطہ پڑے گا وہ اسلام کے عائد کردہ فرائض سے پہلو تہی کریں گے، وہ پاکستان میں اسلام کا ایک نیا تجربہ کریں گے، ان کی اندر زمانہ کوشش ہو گی کہ پاکستان ایک سیکولر اسٹیٹ بن جائے جو امراء کے ہاتھ میں دست پناہ ہو لیکن یہ کبھی نہیں چاہیں گے کہ پاکستان اسلام کی ریاست بنے یا عوام کی ریاست ہو،

بہرحال جو کچھ ہوا وہ ناگزیر تھا، دونوں قومیں برطانوی ہندوستان میں اپنے اختلافات کو اس حد تک لے گئی تھیں کہ ان میں متحدہ قومیت کے آثار کا پیدا ہونا ناممکن تھا، لیکن [illegible] سیاسی تحریک [illegible] اصل میں کہ ہم اخلاقی قدروں پر منحصر ہوتی اور ان میں عوام کے جذبات کو مشتعل کر کے مذہب کو صرف فائدہ اٹھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، لہٰذا مذہب کے نام پر جو کچھ ہوا، جو کچھ ہو رہا تھا وہ مذہب کے خلاف تھا، غنڈوں نے مذہب کو اپنی رہزنی کا نام دے دیا تھا ـــ ان لوگوں نے ہندومت، سکھ دھرم اور دین اسلام کے نام پر اتنے مظالم کیے کہ [illegible] پر حجاب آتا تھا، وہ ہندو، سکھ اور مسلمان سربالا کر انسان کی بات کرتے تھے لیکن حقیقتاً ان کے اندر سے اخلاق، مذہب اور انسانیت کا جنازہ اٹھ چکا تھا۔

۱۴ اگست کی رات بہرحال ختم ہو رہی تھی، اور یہ ۱۵ اگست کا سر آغاز۔ نصف شب بارہ بج کر ایک منٹ پر ریڈیو نے پاکستان بن جانے کا اعلان کیا۔ کلام اللہ پڑھا گیا، ظفر علی خاں کی نعت گوائی گئی، پھر ـــ غ

اے قائد اعظم تیرا احسان ہے احسان

لگا یا گیا، ہم لوگ جو آزادی کے لیے ۱۸ سال جیل میں رہے اور جن کا ایک ہی نصب العین تھا کہ اس ملک پر انگریزوں کا کوئی حق نہیں ہے، اس طرح چھپتے پھر رہے تھے جس طرح ایک بیوہ اپنے آنسوؤں کو بھائیوں کے خوف سے آنچلوں میں چھپاتی اور زمین [illegible] جذبات دفن کر کے [illegible] قبر ہو جاتی ہے۔

ابھی تو [illegible] کی [illegible] بند ہوئی تھی، اللہ [illegible] کا اعلان ہو رہا تھا ـــ میں نماز پڑھ کر گیا، دوبارہ اٹھا تو ریڈیو لگ رہا تھا ریڈیو پاکستان لاہور سے قاری قرآن پاک کا ترجمہ سنا رہا تھا:

اور ان کو مردہ مت کہو، جو اللہ کی راہ میں مارے گئے: وہ زندہ ہیں، لیکن تمہیں اس کا شعور نہیں ہے (منقول از بوئے گل)

رشوت کے کرشمے

رشوت سے گھر بھی بن گیا اور حج بھی کر لیا
سب کام غیب سے تہہ افلاک ہو گئے
بعد طواف غسل بھی زمزم سے کر لیا
دھوئے گئے ہم ایسے کہ بس پاک ہو گئے